22اپریل 2020ء

بینکوں / ڈی ایف آئیز کی جانب سے دوسہ ماہیوں کے لیے ڈیوڈنڈز معطل

بینک دولت پاکستان نے کوووڈ19 وبا کے بارے میں بڑھتے ہوئے خدشات کے پیش نظر اب تک مالی شعبے اور حقیقی معیشت کو ریلیف کی فراہمی کے لیے متعدد ضوابطی اقدامات کیے ہیں۔ ان اقدامات کا بنیادی مقصد شعبہ بینکاری کی حفاظت اور مالی صحت یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ ملک میں معاشی سرگرمیوں کو اعانت فراہم کرنے کے لیے ان کے قرضے دینے کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔

پاکستان میں بینکوں / ڈی ایف آئیز کے سرمائے کی سطح عالمی معیار یا اسٹیٹ بینک کی ہدایات کے مطابق دی گئی کم از کم سطح سے بہت بلند ہے۔ لہٰذا، اسٹیٹ بینک کے نزدیک پوری بینکاری صنعت میں نظامیاتی (systemic) سرمائے کی کمزوری کی کوئی فوری علامات موجود نہیں ہیں۔ تاہم، بینکوں / ڈی ایف آئیز کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ڈیوڈنڈ کی تقسیم کو اگلی دوسہ ماہیوں کے لیے معطل کر دیں۔ ایسے بینک / ڈی ایف آئیز جو 22 اپریل 2020ء تک آخر مارچ کی سہ ماہی کے ڈیوڈنڈ (dividend) کی منظوری دے چکے ہوں، انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جون اور ستمبر 2020ء کی سہ ماہیوں کے لیے اپنے ڈیوڈنڈ کی تقسیم معطل کر دیں۔ دیگر تمام بینکوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ مارچ اور جون 2020ء کے لیے ڈیوڈنڈ کی تقسیم معطل کر دیں۔ یہ اہم فیصلہ کووڈ19 کی وبا سے پیدا ہونے والی غیر یقینی صورت حال اور اس کے نتیجے میں بینکوں کے قرضہ جاتی پورٹ فولیوز میں انفیکشن کے بلند تناسب کے امکان کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ اس اقدام سے بینکاری نظام کی نقصان جذب کرنے کی صلاحیت بڑھے گی اور وہ پاکستان میں حقیقی شعبے کو مزید مدد کی فراہمی کے قابل ہو سکے گا۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ مجوزہ سرمایہ جاتی بفرز کے اجرا اور دیگر ضوابطی اقدامات کرتے ہوئے دنیا کے کئی دیگر ممالک نے بھی ڈیوڈنڈ کی تقسیم اور سینئر / ایگزیکٹوز افسران اور اہم خطرات مول لینے والوں کو کیش بونسوں کی ادائیگی پر موریٹوریم (moratorium) عائد کیا ہے۔

ہمیں اعتماد ہے کہ ڈیوڈنڈ کی ادائیگی کو معطل کرنے سے شعبہ بینکاری کی استقامت میں مزید اضافہ ہو گا اور اس سے ان کی حقیقی معیشت کو درکار اشد ضروری قرضوں کی فراہمی کی صلاحیت بہتر ہو گی۔ اسٹیٹ بینک اپنے ضوابطی دائرے میں بینکوں / ڈی ایف آئیز کی کارکردگی کی کڑی نگرانی جاری رکھتے ہوئے انفرادی بینکوں / ڈی ایف آئیز اور سب سے بڑھ کر مجموعی بینکاری نظام کا تحفظ اور مالی صحت یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گا۔

****